میں یہ علم نہیں ہو سکا کہ مطبوعہ ہیں یا غیر مطبوعہ۔

مولانا فضل الرحمن ہزاروی
۱۸۵۰ — ۱۹۵۹ء

آپ ۱۸۵۰ء کے لگ بھگ شیر محمد خان کے گھر "سلیم کھنڈ" تھانہ غازی ہری پور ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ قومیت کے لحاظ سے پٹھان تھے۔ ابتدائی تعلیم ہزارہ کے علماء سے حاصل کی، تکمیل کوٹھہ (مردان) کے جناب عیسیٰ باچا سے کی۔ آپ مسلکاً اہل حدیث تھے۔

فراغت و تکمیل کے بعد "حبیب گل" "مینئی" صوابی ضلع مردان کی مسجد میں ۱۵ سال امامت کی، پھر واپس وطن آئے اور قریبی گاؤں "چریاں" سے نور احمد کی دختر فاطمہ سے نکاح ہوا، دس سال "چریاں" میں گذارنے کے بعد جامع مسجد تیلیاں، ہری پور ہزارہ میں امام وخطیب مقرر ہوئے، ۱۹۵۹ء کو نصف صدی تک تبلیغی و تصنیفی خدمات انجام دیکر ۱۰۹ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

تصانیف: ۱۔ تفسیر فضل الرحمن پارہ اول صفحات ۲۴۴ بڑا سائز۔ مطبوعہ
۲۔ تفسیر فضل الرحمن پارہ دوم صفحات ۲۷۵ " "
۳۔ " " پارہ سوم " ۲۷۴ " "
۴ " " پارہ چہارم و پنجم (غیر مطبوعہ ورثاء کے پاس ہے۔)
۵۔ احوال العمر والخاتم والقبر۔ صفحات ۲۱۔
۶۔ ولہ الکبریاء ورسالہ احکام زیارۃ القبور۔ صفحات ۵۶۔
۷۔ رسالہ د . . در شریف۔
۸۔ رسالہ فی علم التحلیل وفضائلہا۔[1]
۹۔ رسالہ فتح البیان فی احکام القیام والرمضان۔[2]

مولانا محمد ایوب محدث پشاوری
۱۲۵۰ - ۱۳۳۵ھ / ۱۸۲۵ - ۱۹۱۷ء

آپ "زخی چار باغ" ضلع پشاور میں مولوی لطیف اللہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ قومیت کے لحاظ سے "بے سود" قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ابتدائی تعلیم علاقہ کے علماء سے حاصل کی، تکمیل مولانا عبدالحکیم صاحب ڈاگئی، یار حسین ضلع مردان سے کی۔ فراغت کے بعد حج کی سعادت ملی، وہاں شیخ عباس بن جعفر بن الصدیق الحنفی المدرس الخطیب بالمسجد الحرام سے بھی اجازہ حدیث حاصل ہوئی۔ حج سے واپسی کے بعد "جہان" پشاور شہر میں تدریس کا آغاز کیا اور ۴۳ سال

---

[1] فضائلہا۔ مونث ضمیر کا لانا از روئے قانون درست نہیں۔

[2] الرمضان۔ میں ال کا استعمال بھی از روئے لغت درست نہیں۔